مغربی پاکستان آرڈیننس برائے قیام امن مجریہ 1960

آرڈیننس نمبر 31 آف 1960

تمہید

دفعات

(1) مختصر نامہ حد نفاذ اور آغاز

(2) تعریفات۔

(3) مشتبہ اشخاص کو گرفتار اور نظر بند کرنے کا اختیار

(4) مشتبہ اشخاص کو فوٹو وغیرہ لینے کا اختیار

(5) مشتبہ اشخاص کی نگرانی کرنے کا اختیار

(6) مطبوعات پر نگرانی رکھنے کا اختیار

(7) مغربی پاکستان میں اختیارات وغیرہ کے داخلہ کی ممانعت کرنے کا اختیار

(8) رائے عامہ کی رپورٹس حاصل کرنے کا اختیار

(9) تحریری احکام کی تعمیر

(10) ورانٹ ہائے تلاشی جاری کرنے کا اختیار

(11) عام اختیار تلاشی

(12) احکام وغیرہ کو اثر پذیر کرنے کا اختیار

(13) سزائے

(14) جرائم کی اعانت

(15) وہ جرائم جن کا ارتکاب کارپوریشن یا اسوسیشن کریں.

(16) افواہیں وغیرہ پھیلانا

(17) مجمدہ یا ممنوعہ دستاویزات کا قبضہ یا انتقال

(18) وردیاں یا نشانات پہننا یا نمایاں کرنا

(19) سرکاری ملازمین کے ساتھ سازباز کرنا

(20) تخریبی کاروائی کرنا

(21) جرائم کی تجویز کا ضابطہ کار

(22) جرائم زیرِ آرڈیننس ھذا قابل دست اندازی اور نا قابل ضمانت ہونگیں

(23) ممنوع اساعت

(24) اُن احکام وغیرہ کا اثر جو دیگران کیٹمنٹوں کے متناقف ہو

(25) دیگر تعزیری قوانین پر عمل درآمد ممنوع نہ ہوگا

(26) سرکاری ملازمین کو اختیارات کی تفویض

(27) قواعد مرتب کرنے کا اختیار

(28) تنسیخ اور استثناء

مغربی پاکستان آرڈیننس برائے قیام امن مجریہ 1960ء

آرڈیننس نمبر 31 آف 1960ء

مورخہ 02 دسمبر 1960ء

ترمیم ویکجاء قانون منسلک تدارک، گھیراؤ، قابو کرنے لوگوں واشتہارت کو جو کہ منسک ہو قیام امن عامہ مغربی پاکستان

تمہید:۔ ہر آ گاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ ترمیم ویکجاء قانون منسلک تدارک، گھیراؤ قابو کرنے لوگوں واشتہارات کو جو کہ منسلک قیام امن عامہ سے مغربی پاکستان میں.

لہذا اب بہ تعمیل اعلان 7 اکتوبر 1958 صدارتی ھدایت نامے کے مطابق گورنر مغربی پاکستان ایسے تمام اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے جو انہیں اس ضمن میں حاصل ہو مندرجہ ذیل آرڈیننس وضع اور نافذ کرتے ہیں.

(1) دفعہ مختصر نامہ حد نفاذ اور آغاز:۔

(الف) آرڈیننس ھذا آرڈیننس قیام امن عامہ مغربی پاکستان 1960ء کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے.

(ب) یہ بجز قبائلی رقبہ جات کے کل خیبر پختونخواہ میں وسعت پذیر ہوگا.

(2) دفعہ تعریفات:۔ آرڈیننس ھذا میں تاوقتیکہ سیاق عبارات اور طرح متقاضی نہ ہو حسب ذیل اصلاحات کے یہی معنی ہونگیں جو اِن کے لیئے بزریعہ تحریر ھذا بترتیب مقدر ہوئے ہے یعنی.

(الف) "مجموعہ" مجموعہ سے ضابطہ فوجداری 1998ء مراد ہے۔اور

(ب) "گورنمنٹ" سے صوبائی حکومت خیبر پختونخواہ مراد ہے.

(3) دفعہ مشتبہ اشخاص کو گرفتار نظر بندی کا اختیار:۔

(i) حکومت مجاز ہوگی کہ اگر اسے اطیمنان ہو جائے کہ کسی شخص کو ایسے تحریق میں کام کرنے سے روکنے کی غرض سے جو حفظ عامہ یا قیام امن عامہ کے حق میں نقصان دہ ہو ایسا کرنا ضروری ہے. تو بزریعہ تحریری حکم ایسے شخص کو گرفتار کرنے اور ایسی حراست میں جس کی زیر تحتی دفعہ (07) تجویز کی جائے اتنے عرصہ کے لیئے نظر بند کرنے کی ہدایت دی جائے. جس کی حکم مزکورہ میں تصریح کر دی جائے اور حکومت مجاز ہوگی کہ اگر اس کو اطمینان ہو جائے کہ مذکوالصدر وجوہات کی بناپر ایسا کرنا ضروری ہے. تو مذکورہ نظر بندی کی معیاد وقتاً فوقتاً کسی ایک وقت پر زیادہ سے زیادہ 06 ماہ تک بڑھاتی رہے.

(1) تشریح:- دفعہ ھذا کی اغراض کے لیئے

(الف) "چور بازار" میں لین دین یا ذخیرہ اندوزی، جس کی تعریف ایکٹ ذخیرہ اندوزی و چور بازاری 1948ء میں کی گئی ہے یا

(ب) ایکٹ کسٹم ہائے 1978ء یا لینڈ کسٹم ایکٹ 1924ء یا کسی دیگر قانون نافذ الوقت کے تحت ناجائز درآمد یا برآمد کا قابل سزا فعل.

قیام امن کے حق میں ایک نقصان دہ فعل تصور ہوگا.

(2) تشریح:- جو کوئی شخص کسی ایسی ایسوسی ایشن یا اس کی انتظامیہ کمیٹی کا جسے صوبہ میں کسی نافذ الوقت قانون کے تحت خلاف قانون قرار دیا گیا ہو اِس کے اس طرح قرار دیا جانے سے عین پہلے عرصہ 07 یوم کے اندر ممبر ہو یا ممبر تھا جو ایسی ایسوسی ایشن کا ممبر ہے یا ممبر بن جائے یا اس کی انتظامیہ کمیٹی میں شامل ہو بعد اس کے کہ اسے اس طرح خلاف قانون قرار دیا جا چکا ہو اس کے متعلق یہ متصور ہوگا کہ وہ اِس طریق میں کام کر رہا ہے جو دفعہ ھذا کی اغراض کے لیئے امن عامہ کے لیئے نقصان دہ ہے.

(2) اگر کوئی سرکاری ملازم کے پاس جس کو گورنمنٹ کی طرف سے اس بارے میں کسی خاص یا عام حکم کی رو سے اختیار دیا گیا ہو یہ یقین کرنے کے وجوہات موجود ہو کہ اس کے علاقائی دائرہ اختیار کے اندر کسی شخص نے اس طریق میں کام کیا ہے کررہا ہے یا کرنے والا ہے جو حفظ عامہ یا قیام امن عامہ کے حق میں نقصان دہ ہے تو اس کو لازم ہے کہ وہ بغرض حصول احکام معاملہ فی الفور حکومت کے پاس بھیجے۔

(3) (الف) حکم گرفتاری زیر تحتی دفعہ (1) کسی عہدے دار پولیس یا کسی دیگر شخص کے نام تحریر کیا جاسکتا ہے اور اسے عہدے دار یا شخص کو اختیار ہے کہ شخص متذکرہ حکم مذکورہ کو گرفتار کرے اور وہ مجاز ہوگا کہ وہ ایسا کرکے وقت ایسی طاقت استعمال کرے جو ضروری ہو عہدے دار پولیس یا دیگر شخص مذکور کو لازم ہوگا کہ شخص گرفتار شدہ کو ایسی حراست کے سپرد کردے جو زیر تحتی دفعہ (۷) تجویز کی جائے۔

(ب) اگر کسی عہدے دار پولیس کو جو کہ رُتبہ میں سب انسپکٹر سے کم تر نہ ہو قابل اعتبار اطلاع موصول ہونے پر اطیمنا ہو جائے کہ کوئی شخص کے خلاف دفعہ ھذا کے تحت گرفتاری اور نظر بندی کا حکم صادر ہو چکا ہے مذکورہ عہدے دار کے علاقہ اختیار کے اندر موجود ہے تو وہ مجاز ہوگا کہ اُسے اس طریق میں بلا ورانٹ گرفتار کرے جس طریق میں وہ اسی صورت میں کرتا جب کہ مذکورہ حکم گرفتاری اس کے نام تحریر کیا ہوگا۔ اور تب گرفتار شدہ شخص کو ایسی حراست کے حوالے کردے جو تحتی دفعہ (07) کے تحت تجویز کی جائے اور اگر اُسے اس بارہ میں اس پولیس یا دیگر شخص کی طرف سے جس کے نام گرفتار شدہ شخص کا وارنٹ لکھا گیا ہو حکم ہے تو گرفتار شدہ شخص کو اس پولیس آفیسر یا دیگر شخص کے حوالے کردیں۔

(4) حکومت مجاز ہوگی کہ زیر تحتی دفعہ 02 کسی حوالے کے موصول ہونے پر

(الف) حوالہ مذکور کو مسترد کردیں یا

(ب) تحتی دفعہ 01 کے بموجب گرفتاری اور نظر بندی کا حکم صادر کرے۔

(5) حکومت ایک بورڈ قائم کریں گی جو ہائی کورٹ مغربی پاکستان کے ایک جج جسے عدالت مذکور کا چیف جسٹس نامزد کریگا اور سروس پاکستان کے ایک عالیٰ افسر جیسے گورنر مغربی پاکستان نامزد کریں گا. پر مشتمل ہوگا.

(الف) کسی شخص کو بورڈ کے حکم کے بغیر 03 ماہ سے زیادہ عرصہ تک نظر بند نہیں رکھا جائیگا سوائے جبکہ بورڈ نے مذکورہ عرصہ تین ماہ گزرنے سے پہلے رپورٹ دی ہو کہ اس کے رائے میں نظر بندی کے لیئے کافی وجہ موجود ہے.

(ب) اگر کسی شخص کو تین ماہ سے زیادہ نظر بند رکھنا ہو تو حکومت کو لازم ہوگا کہ اُس شخص کا مقدمہ بورڈ کے پاس بھیج دیں.

(ج) جس شخص کا مقدمہ تحتی دفعہ 05 ب کے تحت بورڈ کے پاس بھیجا گیا ہو وہ کسی معاملہ کے سلسلے میں جس کا تعلق اس مقدمہ سے ہو جو بورڈ کے پاس بھیجا گیا ہو. کسی قانون پیشہ شخص کے ذریعے پیش ہونے کا حقدار نہیں ہوگا.

(د) بورڈ پر لازم ہوگا کہ اس مواد پر جو اس کے روبرو پیش کیا گیا ہو اور ان معروضات پر غور کرنے کے بعد جو اس شخص کی طرف پیش کی گئی ہو جس کا مقدمہ جس کے پاس بھیجا گیا ہو اور اگر متعلقہ شخص خواہش کریں تو اس کی سماعت کرنے اور اسے دیگر اطلاع طلب کرنے کے بعد جو وہ حکومت سے طلب کرئے یا جو نظر بند شخص کی طرف سے پیش کیا جائے تین ماہ کی معیاد محولہ تحتی دفعہ 05 ب گزرنے سے پہلے حکومت کو رپورٹ ارسال کریں. آیا اس کی رائے میں شخص مذکورہ کی نظر بندی کے لیئے معقول وجہ موجود ہے.

(ل) بورڈ کی کاروائی اور رپورٹ ماسوائے اس حصے رپورٹ کے جس میں بورڈ کی رائے ظاہر کی گئی ہو خفیہ ہوگی.

(و) اگر کسی مقدمہ میں بورڈ کی رپورٹ یہ ہو کہ اس شخص کی جس کا مقدمہ اس کے پاس بھیجا گیا ہو عرصہ تین ماہ سے زیادہ نظر بندی کے لیئے کافی وجہ موجود نہیں ہے تو حکومت کو لازم ہوگا کہ حکم نظر بندی کو منسوخ

کردے۔ اور شخص مذکور کو مذکورہ عرصہ تین ماہ ختم ہونے پر رہا کر دینے کی ہدایت کرے جس صورت میں بورڈ کی رپورٹ یہ ہو کہ اس کی رائے میں ایسے شخص کی نظر بندی کے لیئے کافی وجہ موجود ہے۔ تو حکومت مجاز ہوگی کہ تحتی دفعہ 11 کے احکام کے تابع اُسے اتنے عرصہ تک نظر بند رکھے جیسے وہ مناسب خیال کریں۔

(6) جب زیر دفعہ ھذیہ 1 کوئی حکم نظر بندی صادر کیا جائے تو حکم کرنے والے حاکم کو لازم ہوگا کہ وہ جتنی جلدی ہوسکیں شخص مذکورہ کو ان وجوہات سے جن پر حکم صادر کیا گیا ہو آگاہ کریں۔ اور اسے مطلع کریں کہ اسے حکومت کو حکم مذکور کے خلاف عرضداشت پیش کرنے کا اختیار ہے اور نیز اُسے لازم ہوگا کہ وہ اسے ایسا کرنے کا اولین موقع بہم پہنچائے۔

مگر شرط یہ ہے کہ ایسا حکم صادر کرنے والے حاکم کو اختیار ہوگا کہ وہ اِن واقعات کا انکشاف کرنے سے انکار کردیں۔ جن کا انکشاف حاکم مذکور مفاد عامہ کے منافی سمجھتا ہو۔

(الف) اگر تحتی دفعہ 06 کے تحت حکومت کو عرضداشت پیش کی جائے تو حکومت مجاز ہوگی کہ اُس پر غور کرنے اور نظر بند شخص کو سماعت کئے جانے کا موقع دینے کے بعد حکم یا ترمیم کردیں تو اس کی توثیق کردیں یا اُسے منسوخ کردیں۔

(7) جب تک کسی شخص کی نسبت دفعہ ھذا کے تحت کوئی ایسا حکم نافذ العمل رہے جس کی رو سے شخص مذکور کو نظر بند کرنے کی ہدایت کی گئی ہو کو نظر بندر کھنے کی ہدایت کی گئی ہو وہ ایسی حراست میں اور گزارے۔ انضباط اور جرائم کی سزا نیز انضباط شکیتوں کی بابت ان شرائط کے تحت نظر رکھے جانے کا مستوجب ہوگا جو حکومت وقتاً فوقتاً عام یا خاص حکم مقرر کرے۔

(8) اگر حکومت یا کسی سرکاری ملازم کے پاس یقین کرنے کی وجہ موجود کہ کوئی شخص جس کے خلاف زیر دفعہ ھذا حکم گرفتاری اور نظر بندی صادر ہو چکا ہے فرار ہو گیا ہے یا اپنے آپ کو چھپا رہا ہے تا کہ حکم مذکور کی تعمیل نہ ہو سکے تو حکومت یا کوئی سرکاری ملازم (جیسی کہ صورت ہو) مجاز ہوگا کہ

(الف) حکم مذکور کی ایک نقل اس اعلان کے ہمراہ کہ شخص مذکور دستیاب نہیں ہو سکتا اس مجسٹریٹ درجہ اول کے پاس بھیج دیں جس کو اس مقام میں اختیار سماعت حاصل ہو جہاں شخص مذکور عام طور پر رہائش اختیار

رکھتا ہو اور بناء برآں شخص مذکور اور اُس کی جائیدار کی نسبت مجموعہ ضابطہ فوجداری کی دفعات 87، 88 اور 89 کے حکم کا اطلاق اس طرح ہوگا گویا کہ وہ حکم جس میں شخص مذکور کو گرفتار اور نظر بند رکھنے کی ھدایت کی گئی تھی مجسٹریٹ کا جاری کیا ہوا وارنٹ ہے .

(ب) سرکاری گزٹ میں مشتہرہ حکم کے ذریعے سے شخص مذکور کو ھدایت کرے کہ وہ اس مقام پر اور اتنے عرصہ کے اندر اس آفیسر کے روبرو حاضر ہو جائے جن کی تصریح حکم مزکورہ میں کردی جائے. اور اگر شخص مذکور اس حکم کی تعمیل کرنے سے قاصر رہے تو سوائے جب کہ وہ ثابت کردے کہ حکم مذکور کی تعمیل کرنا اُس کے لیئے ممکن نہ تھا. اور کہ اُس نے حکم مذکورہ میں مقررہ میعاد کے اندر متعلقہ آفیسر کو ان وجوہات سے جن کی بناء پر حکم مذکورہ کی تعمیل ناممکن ہوگئی تھی نیز اپنے پتہ سے مطلع یاب کردیا تھا یا اُس نے ایسے اطلاع دینے کیلئے تمام تدابیر اختیار کی تھی اس کو ایسی سزائے قید دی جائے گی جن کی معیاد 03 برس تک ہوسکتی ہے یا سزائے جرمانہ دی جائیگی یا ہر دو سزائے دی جائیگی.

(9) حکومت مجاز ہوگی کہ کسی ایسے شخص کو زیر دفعہ ھذا نظر بند کیا گیا ہے. ان شرائط کے تابع جن کو عائد کرنا وہ مناسب سمجھے کسی وقت رہا کردیں اور نیز اُسے اختیار ہوگا کہ وہ شخص مذکورہ کو بھی حکم دے کہ وہ شرائط مزکورہ کی مناسب پابندی کیلئے ضامنوں کے ساتھ یا بلا ضامنان مچلکہ لکھ کردیں.

(10) حکومت یا کوئی سرکاری ملازم محولہ تحتی دفعہ 02 مجاز ہوگا کہ کسی شخص کو جس میں وہ شخص بھی شامل ہے جس کو زیر دفعہ ھذا گرفتار کیا نظر بند کیا گیا ہو طلب کریں اور اُس سے سوالات کرنے یا اُس کو طلب کرائے اور اُس سے سوالات کرائے اگر اس کی رائے میں ایسے سوالات سے اس اطلاع کے انکشاف کا احتمال ہو جس سے خواہ اُس شخص کی نسبت جس سوالات کئے جائے یا کسی دیگر شخص کی نسبت آرڈیننس ھذا کے تحت اختیارات کا زیادہ موثر استعمال ہوسکتا ہو اور جس شخص سے تحتی دفعہ ھذا کے تحت سوالات کئے جائے اور وہ ان تمام سوالات کا جن کا تعلق تحقیقات مذکور کے مضمون سے ہو صحیح صحیح جواب دینے کا پابند ہوگا.

(4) دفعہ مشتبہ اشخاص فوٹو لینے کا اختیار:۔

(1) گورنمنٹ کوئی دیگر حاکم جوزیر دفعہ 3 کوئی گرفتاری عمل میں لائے یا کسی شخص کو گرفتار کرنے کی ھدایت کرے مجاز ہے کہ بذریعہ حکم شخص گرفتارشدہ کو ھدایت کرے لازمً

(الف) اپنی فوٹو اُتروانے دے

(ب) اپنی نشانات انگشت و انگوٹھا لینے دے۔اور

(ج) اپنی طرزتحریک اور دستخط کے نمونے مہیا کرے

(2) اگر کوئی شخص دفعہ ھذا کے تحت صادرشدہ کسی حکم کی خلاف ورزی کرے تو اسکو ایسی سزائے قید دی جائے گی جسکی میعاد چھ ماہ تک ہو سکتی ہے یا سزائے جرمانہ دی جائے گی یا ہر دو سزائے دی جائے گی.

(5) دفعہ مشتبہ اشخاص کی نگرانی کا اختیار:۔

(1) اگر گورنمنٹ یا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو کسی خاص شخص کی نسبت اطمینان ہو جائے کہ شخص مذکور کو ایسے طریق میں کام کرنے سے روکنے کی غرض سے جو حفظِ عامہ یا مفاد عامہ یا قیام امنِ عامہ کے حق میں نقصان دہ ہو. ایسا کرنا ضروری ہے .تو وہ مجاز ہو گا کہ بزریعہ تحریری حکم مندرجہ ذیل ہدایات یا ان میں سے کوئی ہدایت دے یعنی شخص مذکور کو لازم ہو گا کہ وہ

(الف) کسی ایسے رقبہ میں داخل نہ ہو۔ اسمیں سکونت نہ رکھے یا نہ ٹھہرے جسکی تصریح حکم مذکور میں کر دی جائے.

(ب) کسی ایسے رقبہ میں سکونت رکھے یا ٹھہرے جسکی تصریح حکم مذکور میں کر دی جائے.

(ج) کسی ایسے رقبہ سے نقل مکانی کرے اور پھر اسمیں واپس نہ آئے جسکی تصریح حکم مذکور میں کر دی جائے.

(و) اپنا طریقِ عمل اس طرح رکھے یا ان افعال سے اجتناب کرے جنکی تصریح حکم مذکور میں کردی جائے۔

(ہ) حکم مذکور میں مصرحہ ھدایات کی واجبی پابندی کیلئے ضامنان کے ساتھ یا بلا ضامنان مچلکہ لکھ کردے۔

(2) کوئی حکم جو تحتی دفعہ (1) کے تحت ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی طرف سے صادر کیا گیا ہو تاریخ اجراء سے تین ماہ سے زیادہ مدت تک نافذ العمل نہیں رہے گا سوائے جب کہ گورنمنٹ بذریعہ خاص حکم اور صریح ہدایت کردے۔

(3) گورنمنٹ مجاز ہوگی کہ کسی وقت بھی اس حکم کو جو دسٹرکٹ مجسٹریٹ نے زیر تحتی دفعہ (1) صادر کیا ہو منسوخ کردے یا بدل دے۔

(4) اس حکم میں جو زیر تحتی دفعہ (1) ضمن (الف) گورنمنٹ صادر کرے اس رقبہ کی بحثیت کل صوبہ یا اسکے کسی جذو کی تصریح کی جاسکتی ہے جس سے حکم مذکور تعلق رکھتا ہو اور اس طرح ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے صادر کردہ کسی حکم کل ضلع یا اسکے کسی جذو کی بطور رقبہ تصریح ہوسکتی ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ ایسے کسی حکم میں جو گورنمنٹ کی طرف سے صادر کیا جائے صوبے سے کسی ایسے شخص کے اخراج یا نقل مکانی کی ہدایت نہیں کی جائے گی جو عام طور پر صوبہ مذکور میں سکونت رکھتا ہو اور اس طرح ایسے کسی حکم میں جو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی طرف سے صادر کیا جائے ضلع سے اس شخص کے اخراج یا نقل مکانی کی ہدایت نہیں کی جائے گی جو عام طور پر ضلع مذکور میں سکونت رکھتا ہو۔

(5) جب کوئی حکم زیر تحتی دفعہ (1) صادر کیا جائے تو حاکم صادر کنندہ حکم کو لازم ہوگا کہ وہ جلد از جلد شخص مذکور کو ان وجوہات سے جن پر حکم مذکور صادر کیا گیا ہو آگاہ کرے اور اسے مطلع کرے کہ اسے گورنمنٹ کو حکم مذکور کے خلاف عرضداشت پیش کرنے کا اختیار ہے اور نیز سے لازم ہوگا کہ وہ اسے ایسا کرنے کا اولین موقع بہم پہنچائے۔

مگر شرط یہ ہے کہ ایسا حکم صادر کرنے والے حاکم کو اختیار ہوگا کہ ان واقعات کو مخفی کر دے جن کا انکشاف حاکم مذکور مفاد عامہ کے منافی سمجھتا ہو.

(الف) اگر گورنمنٹ کے پاس تحتی دفعہ (1) کے تحت صادر شدہ کسی حکم کے خلاف عرضداشت ہو. تو گورنمنٹ مجاز ہوگی کہ عرضداشت پر غور کرنے اور متاثرہ شخص کو سماعت کئے کا موقع دے دیں اور اس میں ترمیم کر دے اسکی توثیق کر دے یا اسے منسوخ کر دے.

(ب) تحتی دفعہ (1) کی ضمن (ب) کے تحت صادر کردہ کوئی حکم تین ماہ سے زیادہ عرصہ کیلئے عمل میں نہ لائے ماسوائے جبکہ دفعتاً کی تحتی دفعہ (۵) کے تحت تشکیل کردہ بورڈ نے عرصہ مذکور کے اختتام سے پہلے رپورٹ کرے کہ اسکی رائے میں ایسا حکم صادر کرنے کی کافی وجہ موجود ہے اور دفعہ ۳ کی تحتی دفعات (۵.ب)، (۵.ج)،(۵.خ) ، (۵.د) اور (۵.ر) کے احکام ضروری ترمیم کے ساتھ استصواب سے متعلق ہوں گے جو ایسے حکم کی بابت کیا گیا ہو.

(6) تحتی دفعہ ھذا (1) کے تحت صادر شدہ حکم اتنے عرصے تک نافذ العمل رہے گا جو دو سال تک ہوسکتا ہے جیسا کہ حکم مذکور میں تصریح کر دی جائے.

(6) دفعہ مطبوعات پر نگرانی رکھنے کا اختیار:۔

(1) اگر گورنمنٹ یا کسی ایسے حاکم کو جسے اس بارہ میں گورنمنٹ کی طرف سے اختیار ملا ہو یہ یقین ہو جائے کہ کسی سرگرمی کو جو قیام امن عامہ کے حق میں نقصان دہ ہو روکنے یا اسکا مقابلہ کرنے کی غرض سے ایسی کاروائی ضروری ہے تو مجاز ہوگا کہ تابع ۔ناشر یا مدیر کے نام تحریری حکم کے۔

(الف) کسی دستاویز یا قسم دستاویزات میں یا کسی اخبار یا رسالہ کی کسی خاص اشاعت یا اشاعتوں میں کسی ایسے مواد کی جو کسی خاص مضمون یا قسم مضامین سے تعلق رکھتا ہو ایک مصرحہ عرصہ کیلئے طباعت، اشاعت کی ممانعت کر دے.

(ب) ہدایت کرے کہ کوئی مواد کسی اخبار یا رسالہ کی کسی خاص اشاعت یا اشاعتوں میں لازماً شائع کیا جائے اور وہ مجاز ہوگا کہ اس مدت اور طریق کی تصریح کردے جسکے دوران اور جسکے مطابق اشاعت مذکور عمل میں آئے گی۔

(ج) ہدایت کرے کہ کسی خاص مضمون یا قسم مضامین سے متعلق کوئی مواد اشاعت سے قبل جانچ پڑتال کے لیئے لازماً پیش کیا جائے۔

(د) کسی اخبار یا رسالہ۔اشتہار یا دیگر کتاب وغیرہ کی اشاعت یا کسی مطبع کے استعمال کی ایک مدت معینہ کیلئے ممانعت کردے۔

(ہ) ہدایت کرے کہ کسی ایسے شخص کا نام و پتہ جسکا تعلق خبر۔رپورٹ اطلاع کی بہم رسانی یا ترسیل سے ہو ایسے حاکم کے حوالہ کردی جائے جسکی تصریح حکم مذکور میں کردی جائے۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب کوئی حکم زیر ضمن (الف)۔(ج) یا (د) صادر کیا جائے (اوّل) ایسا کوئی حکم تاریخ صدور سے دو ماہ سے زیادہ عرصہ تک نافذ العمل نہیں رہے گا۔

(2) جب کوئی حکم زیر تحتی دفعہ (1) صادر کیا جائے تو حکم صادر کرنے والے حاکم کو لازم ہوگا ایسے شخص کو جلد از جلد ان وجوہات سے جن پر حکم مذکور صادر کیا گیا ہو آگاہ کرے اور مطلع کرے کہ اسے حکم مذکور کے خلاف گورنمنٹ کے پاس عرضداشت پیش کرنے کا اختیار ہے اور اسے لازم ہوگا کہ اُسے ایسا کرنے کا اولین موقع بہم پہنچائے۔

مگر شرط یہ ہے کہ ایسا کوئی حکم صادر کرنے والا حاکم ایسے واقعات کو منکشف کرنے سے انکار کرسکتا ہے جن کو حاکم مذکور منکشف کرنا مفاد عامہ کے منافی سمجھتا ہو۔

(الف) اگر تحتی دفعہ (1) کے تحت کسی حکم خلاف گورنمنٹ کے پاس درخواست دی جائے تو گورنمنٹ مجاز ہوگی کہ درخواست پر غور کرنے اور متاثرہ شخص کو سماعت کئے جانے کا موقع دینے کے بعد حکم کی ترمیم کردے۔اسکی توثیق کردے یا اسے منسوخ کردے یا

(3) کسی حکم زیر دفعہ ہذا کی نافرمانی کرنے کی صورت میں گورنمنٹ یا حکم صادر کرنے والا حاکم مجاز ہو گا کہ کسی ایسے دیگر سزا پر بُرا اثر ڈالے بغیر جسکا نافرمانی کا قصوروار شخص مستوجب ہو متعلقہ کتاب وغیرہ کی تمام نقول کی ضبطی کا حکم صادر کرے۔

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی ایسا حکم ضبطی صادر نہیں کیا جائے گا جب تک کہ متاثرہ طابع۔ناشر یا مدیر کو مجوزہ حکم کے خلاف وجہ بیان کرنے کا موقع نہ دیا جائے۔

(7) دفعہ مغربی پاکستان میں اخبارات وغیرہ کے داخلہ کی ممانعت کرنے کا اختیار:۔

(1) اگر گورنمنٹ یا کسی حاکم کو جسے اس بارہ میں گورنمنٹ کیطرف سے اختیار دیا گیا ہو اطمینان ہو جائے کہ کسی سرگرمی کو جو قیامِ امنِ عامہ کے حق میں نقصان دہ ہو روکنے یا اسکا مقابلہ کرنے کی غرض سے ایسی کاروائی ضروری ہے۔تو مجاز ہو گا کہ بزریعہ اشتہار ایک مدت معینہ کیلئے کسی اخبار رسالہ یا اشتہار یا دیگر کتاب وغیرہ کو مغربی پاکستان یا اسکے کسی جذو میں لانے کی ممانعت کر دے۔

مگر یہ شرط کہ ایسا کوئی حکم صادر ہونے سے دو ماہ سے زیادہ عرصہ تک نافذ العمل نہیں رہے گا۔

مزید شرط یہ ہے کہ وہ شخص جسکے خلاف کوئی حکم صادر کیا گیا ہو مجاز ہو گا کہ صدور حکم سے دس دن کے اندر گورنمنٹ یا مذکور الصدر حاکم کے پاس عرضداشت پیش کرے جو اس پر غور کرنے کے حکم مذکور میں رد و بدل کرنے۔اسکی توثیق کرنے یا اُسے منسوخ کرنے کا مجاز ہو گا۔

(2) کسی حکم زیر دفعہ ھذا کی نافرمانی کی صورت میں گورنمنٹ یا حکم صادر کرنے والا حاکم مجاز ہو گا کہ ایسی دیگر سزا پر بُرا اثر ڈالے بغیر جسکا نافرمانی کا قصوروار شخص مستوجب ہو کسی اخبار۔رسالہ۔اشتہار یا دیگر کتاب وغیرہ کی تمام نقول کی ضبطی کا حکم صادر کرے۔

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی ایسا حکم ضبطی صادر نہیں کیا جائے گا جب تک کہ متاثرہ شخص کو حکم کے خلاف وجہ پیش کرنے کا موقع نہ دیا جائے۔

(8) دفعہ خبر ہائے عام کی رپورٹیں حاصل کرنے کا اختیار:۔

(1) ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ بزریعہ تحریری حکم ایک یا ایک سے زیادہ ایسے عہدیداران پولیس کو جو رتبہ میں ہیڈ کانسٹیبل سے کم تر نہ ہوں یا دیگر اشخاص کو متعین کرے تاکہ وہ کسی جلسہ عام میں کاروائی کی رپورٹ کرانے کی غرض سے شامل ہوں۔

(2) ایسا کوئی حکم ان لوگوں کیلئے جو جلسہ طلب کرنے یا اسکے انصرام کے ذمہ دار ہوں اثر رکھے گا کہ وہ اس طرح متعین شدہ اشخاص کو بلاعوض داخل ہونے دیں۔

تشریح:۔ دفعہ ھذا کی اغراض کیلئے جلسہ عام سے وہ مراد ہے جسمیں عام لوگ یا عام لوگوں کا طبقہ یا حصہ شامل ہو سکے اور کوئی جلسہ ایک جلسہ عام ہو سکتا ہے۔ باوجود یہ کہ وہ کسی پرائیوٹ مقام میں منعقد کی جائے اور باوجود یہ کہ اسمیں داخلے پر ٹکٹ کے ذریعے یا اور طرح سے پابندی لگادی جائے۔

(9) دفعہ تحریری احکام کی تعمیل دفعہ

(1) اگر آرڈیننس ھذا کے احکام کے تحت بزریعہ تحریری حکم کوئی اختیار بروئے کاروائی ہو یا کوئی حکم یا ہدایت جاری کرنی ہو تو لازم ہے کہ مذکور تحریری حکم۔

(الف) اگر ایک ایسا حکم ہو جو کسی ملازم گورنمنٹ کے نام تحریر کیا گیا ہو یا کسی ملازم کو کوئی کاروائی میں لانے کا اختیار دیتا ہو اصالتاً یا اسکی ایک نقل متعلقہ ملازم گورنمنٹ کو دی جائے اور مذکورہ حکم ان تمام امور کو انجام دینے کیلئے اسکے پاس ایک اتھارٹی ہوگی جنہیں احکام مذکور کے تحت انجام دینے کیلئے اسے حکم یا اختیار دیا جائے۔

(ب) اگر ایک ایسا حکم ہو جو کسی ایسے شخص کی نسبت یا اسکے نام تحریر کیا گیا ہو جو ملازم پاکستان نہ ہو اصل یا اسکی نقل کی تعمیل اس شخص پر جسکی نسبت وہ صادر کیا گیا ہو یا جس کے نام وہ تحریر کیا گیا ہو اس طریق میں جو سمنوں کی تعمیل کیلئے مجموعہ ضابطہ فوجداری مین درج ہے۔

(ج) اگر ایسا حکم ہو جس میں عوام کو عام طور پر مخاطب کیا گیا ہو اور اس کی تعمیل بزریعہ اشاعت ایسے طریق میں کی جائے جسے اختیار کرنا حاکم صادر کنندہ حکم مذکورہ متعلقہ اشخاص کو مطلع کرنے کیلئے موزون خیال کرے۔

(2) جس شخص پر حکم کی تعمیل تحتی دفعہ (1) کی ضمن (ب) یا ضمن (ج) کے احکام کے مطابق کرائی جائے اسکے متعلق یہ متصور ہوگا کہ اسے ایسے حکم کا نوٹس مل گیا ہے .اور اگر وہ شخص جس پر تعمیل کرائی ہو کارپوریشن، کمپنی، بنک یا لوگوں کی ایسوسی ایشن ہو تو مذکورہ حکم کی تعمیل کسی سیکرٹری۔ڈائریکٹر یا دیگر افسر یا شخص پر جو اسکے انتظام سے تعلق رکھتا ہو کرائی جا سکتی ہے یا مذکورہ کارپوریشن۔کمپنی بنک یا ایسوسی ایشن کے رجسٹر شدہ دفتر میں چھوڑ کر یا بزریعہ ڈاک بھیج کر یا اگر رجسٹر شدہ دفتر نہ ہو تو اس مقام پر چھوڑ کر یا بھیج کر کرائی جا سکتی ہے جسمیں وہ کاروبار کرتا ہو۔

(3) اگر آرڈیننس ھذا کا کوئی حکم کسی حاکم۔افسر یا شخص کو بزریعہ مشتہرہ حکم کاروائی کرنے کا اختیار دیتا ہو تو ایسے حکم کی بابت تحتی دفعات (1) ، (2) کے احکام کا اطلاق نہ ہوگا اور وہ تمام اشخاص جن سے حکم مذکور تعلق رکھتا ہو حکم کی مشتہری پر اس سے حسب ضابطہ مطلع متصور ہوں گے۔

(10) دفعہ وارنٹ ہائے تلاشی جاری کرنے کا اختیار:۔

وارنٹ ہائے تلاشی جاری کرنے کیلئے مجموعہ ضابطہ فوجداری 1898ء کی دفعہ 98 کی رو سے عطا شدہ اختیار کے تحت یہ متصور ہوگا کہ اسمیں حسب ذیل وارنٹ ہائے جاری کرنے کا اختیار بھی شامل ہے۔یعنی

(الف) کسی ایسے مقام کی تلاشی کی وارنٹ جسکے متعلق کوئی مجسٹریٹ جسکا ذکر دفعہ مذکور میں ہے .یہ یقین کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ اسمیں آرڈیننس ھذا کے تحت کسی جرم یا کسی ایسے کام کا جو حفظِ امن یا قیام امن عامہ کے حق میں نقصان دہ ہو ارتکاب کیا گیا ہے۔کیا جارہا ہے یا کیا جانے والا ہے یا مذکورہ جرم یا کام کے ارتکاب کی تیاری کی جارہی ہے۔

(ب) کسی ایسے مقام میں یا اس پر جسکی تلاشی زیر ضمن (الف) لی جائے اس شے کی ضبطی کے وارنٹ جسکے متعلق وارنٹ جاری کنندہ افسر یہ یقین کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ وہ کسی غرض متذکرہ ضمن مذکور کیلئے استعمال کی جارہی ہے یا اسے استعمال کرنا مقصود ہے.

اوران تلاشیوں پر جو کسی ایسے وارنٹ کی اتھارٹی کے تحت لی جائیں جو زیر دفعہ ھذا جاری کیا گیا ہو اور اس جائیداد کے تصفیہ پر جو زیر دفعہ مذکور ضبط کی جائے جس حد تک ممکن ہوسکے مجموعہ ضابطہ فوجداری کے احکام کا اطلاق ہوگا.

(11) دفعہ عام اختیار تلاشی دفعہ:۔

کوئی حاکم جسے آرڈیننس ھذا کی رو سے یا اسکے تحت کوئی اختیار عطا کیا جائے مجاز ہوگا کہ بزریعہ عام یا خاص حکم کسی شخص کو کسی ایسے مقام میں داخل ہونے اور اسکی تلاشی لینے کا اختیار دے جسکی بابت حاکم مذکور کے پاس یہ یقین کرنے کی وجہ موجود ہو کہ اسکی تلاشی اغراض ذیل کیلئے ضروری ہے یعنی.

(الف) یہ معلوم کرنے کیلئے کہ آیا ایسے اختیار کو بروئے کار لانا ضروری یا قرین مصلحت ہے۔یا

(ب) یہ معلوم کرنے کیلئے کہ آیا کسی حکم ۔ہدایت یا شرط کی جو اختیار مذکور کے استعمال میں جاری یا تجویز کی گئی ہو حسب ضابطہ تعمیل ہوئی ہے یا

(ج) اختیار مذکور عام طور پر اثر پذیر کرنے کیلئے اور اختیار مذکور کے استعمال میں صادر شدہ کسی حکم ہدایت یا تجویز کردہ شرط کی تعمیل کرانے یا اسکو اثر پذیر کرنے کیلئے

(12) دفعہ احکام وغیرہ کو اثر پذیر کرنے کا اختیار

(1) کوئی حاکم ۔افسر یا شخص جسے آرڈیننس ھذا کی رو سے یا اسکی پیروی میں کوئی حکم جاری کرنے یا کوئی دیگر اختیار استعمال کرنے کا اختیار دیا گیا ہو. مجاز ہوگا کہ کسی ایسی دیگر کاروائی کے علاوہ جو آرڈیننس ھذا کی رو سے یا اسکے تحت تجویز کی گئی ہو وا یسے اقدامات کرے یا کرائے اور ایسی طاقت استعمال کرے یا استعمال کرائے جو مذکورہ حاکم ۔افسر یا شخص کی رائے میں حکم مذکور کی تعمیل کرانے کیلئے یا اسکی خلاف کاروائی کو روکنے یا درست کرنے کیلئے یا اختیار مذکور کے موثر استعمال کیلئے

معقول طور پر ضروری ہو۔

(2) اگر آرڈیننس ھذا کے احکام میں سے کسی حکم کی نسبت کوئی ایسا حاکم۔ افسر یا شخص نہ ہو جسے آرڈیننس ھذا کی رو سے یا اسکے تحت تجویز کردہ کاروائی کرنے کا اختیار ہو تو گورنمنٹ مجاز ہوگی کہ ایسے اقدامات کرے یا کرائے اور ایسی طاقت کا استعمال کرے یا کرائے جو گورنمنٹ کی رائے میں مذکور حکمکی تعمیل کرانے کیلئے یا اس کے خلاف ورزی کو روکنے یا اُسے درست کرنے کیلئے معقول طور پر ضروری ہو۔

(3) تحتی دفعہ (1) یا تحتی دفعہ (2) کے تحت کاروائی کرنے کے اختیار میں کسی اراضی یا دیگر جائیداد میں خواہ کوئی بھی ہو داخل ہونے کا اختیار شامل ہے۔

(13) دفعہ حوالہ:۔

جو کوئی شخص آرڈیننس ھذا کے حکم کی خلاف ورزی کرے یا آرڈیننس ھذا کے احکام میں کسی حکم کے مطابق صادر شدہ کسی حکم یا ہدایت کی نافرمانی کرے یا اسکی تعمیل کرنے میں غفلت کرے اگر آرڈیننس کی رو سے ایسی خلاف ورزی۔ نافرمانی یا غفلت کی سزا کیلئے صریح حکم وضع نہ کیا گیا ہو ایسے ایسی سزائے قید دی جائی گی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا سزائے جرمانہ دی جائے گی یا ہر دو سزائیں دی جائی گی۔

(14) دفعہ جرائیم کی اعانت:۔

جو کوئی شخص کسی جرم زیر آرڈیننس ھذا کے ارتکاب میں اعانت کریں خواہ مذکورہ اعانت کے نتیجہ میں اس فعل کا جسکی اعانت کی جائے ارتکاب ہو یا نہ ہوا سے وہی سزا دی جائے گی جو جرم مذکور کیلئے مقرر کی گئی ہے۔

(15) دفعہ وہ جرائیم جن کا ارتکاب کارپوریشن یا ایسوسی ایشن کرے:۔

اگر کسی جرم قابل سزا زیر ایکٹ ھذا کا مرتکب شخص کارپوریشن کمپنی۔ بنک یا لوگوں کی ایسوسی ایشن ہو تو کسی سیکرٹری ڈائریکٹر یا دیگر افسر یا شخص کو جو اسکے انتظام سے متعلق ہو ایسی سزا دی جائے گی جو جرم مذکور کیلئے مقرر ہے سوائے جب کہ وہ یہ ثابت کردے کہ مذکورہ جرم کا ارتکاب اسکے علم یا رضامندی کے بغیر کیا گیا تھا۔

(16) دفعہ افواہیں وغیرہ پھیلانا:۔

جوکوئی شخص

(الف) کوئی تقریر کرے یا

(ب) ایسی باتوں کے ذریعہ سے جو تلفظ سے ادا کی جائیں یا لکھی جائیں یا

اشاروں کے ذریعہ سے یا نقوش ،قولی یا مسموع کے ذریعہ سے یا اور طرح سے کوئی بیان۔افواہ یا رپورٹ شائع کرے.

(اول) عوام کو یا عوام کے کسی فرقہ کو خوف یا خطرہ پہنچائے یا جس سے خوف یا خطرہ مذکور پہنچنے کا احتمال ہو.

(دوم) کسی سرگرمی کو جو حفظِ عامہ یا قیام امن عامہ کے حق میں نقصان دہ ہو تقویت دے جس سے سرگرمی مذکور کو تقویت پہنچے کا احتمال ہو.

(17) دفعہ مجوزہ یا ممنوعہ دستاویزات کا قبضہ یا انتقال:۔

(1) جو کوئی شخص بلا اختیار جائز کوئی ایسی دستاویز

(الف) اپنے قبضہ میں یا ان احاطہ جات میں جو اس کے دخل یا نگرانی میں ہوں رکھے یا

(ب) ماسوا بزریعہ ڈاک کسی دیگر شخص کے حوالے کرنے کیلئے لے جائے جسکی نسبت کوئی اشتہار زیر دفعہ 7 نافذ العمل ہو اور جسکی درآمد ایکٹ کسٹم ہائے 1949ء کے تحت ممنوع قرار دی گئی ہو یا جسکی نسبت کسی قانون نافذ الوقت کے تحت حکم ضبطی جاری ہو چکا ہو یا جو ایسی دستاویز ہو جو حفظِ عامہ یا قیام امن عامہ کے حق میں نقصان دہ ہو تو سوائے جبکہ وہ یہ ثابت کر دے کہ وہ مذکورہ دستاویز کی نوعیت سے واقف نہ تھا اسے ایسی سزائے قید دی جائے گی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا سزائے جرمانہ دی جائے گی یا ہر دو سزائیں دی جائیں گی.

(2) جوکوئی شخص تحتِ دفعہ(1) میں محولہ نوعیت کی کسی دستاویز کی اس شخص کو (جو وہ شخص نہ ہو جس کیلئے وہ دستاویز ہو) بذریعہ ڈاک یا اور طرح ترسیل کرنے کیلئے اپنا نام یا پتہ استعمال ہونے دے اسے ایسی سزائے قید دی جائے گی جسکی میعاد ایک سال تک ہوسکتی ہے یا سزائے جرمانہ دی جائے گی یا ہر دو سزائیں دی جائیں گی.

(18) دفعہ وردیاں یا نشانات پہننا یا نمایاں کرنا:۔

جو کوئی شخص کوئی ایسی وردی۔ جھنڈا۔ علم یا نشان بنائے یا اپنے قبضہ میں رکھے یا پہنے۔ لئے پھرے یا نمایاں کرے جس سے یہ ظاہر ہوتا ہو یا جسکی بابت گورنمنٹ بزریعہ اشتہار قرار دے چکی ہو کہ اسکا تعلق کسی ایسی سرگرمی کی ترقی سے ہے جو حفظِ عامہ یا قیام امن کے حق میں نقصان دہ ہے اسے ایسی سزا قید دی جائیں گی جس کی میعاد ایک برس تک ہوسکتی ہے یا سزائے جرمانہ دی جائے گی یا ہر دو سزائیں دی جائیں گی اور ایسی کوئی وردی۔ جھنڈا۔ علم یا نشان جہاں کہیں پایا جائے بحق گورنمنٹ ضبط کرلیا جائے گا.

(19) دفعہ سرکاری ملازموں کیساتھ ساز باز کرنا:۔

جو کوئی شخص کسی سرکاری ملازم یا کسی ملازم حاکم مقامی کو ویسے ملازم کی حیثیت سے اپنے فرائض میں اعراض کرنے یا ان سے قاصر رہنے کی تحریک کرے یا تحریک کرنے کا اقدام کرے اسے ایسی سزائے دی جائی گی جسکی میعاد ایک برس تک ہوسکتی ہے یا سزائے جرمانہ دی جائے گی یا ہر دو سزائیں دی جائیں گی.

(20) دفعہ تحریری کاروائی:۔

(1) کوئی شخص

(الف) کسی عمارت۔ گاڑی۔ مشینری۔ ساز و سامان یا دیگر جائیداد کی جو گورنمنٹ یا کسی ہیئتِ حاکم مقامی کی اعراض کیلئے استعمال کی جاتی ہو یا جسے اغراض مذکور کیلئے استعمال کرنا مقصود ہو.

(ب) کسی ریلوے (جسکی تعریف ایکٹ ریلوے 1890ء میں کی گئی ہے) ٹراموے۔ سڑک۔ نہر۔ پل۔ زیر زمین مرطوب زمین پر بنائے ہوئے سنگ بست راستے۔ فضائی اڈے یا کسی تار برقی و تار برقی کی لائن یا کھمبے کی (جسکی تعریف ایکٹ تار برقی 1885ء میں کی گئی ہے.

(ج) ریلوے کے رولنگ سٹاک (گاڑیوں اور انجنوں کا ذخیرہ) یا ٹراموے یا کسی ہوائی جہاز کی۔

(2) اگر کسی شخص کی جانب سے کسی ایسے امر کے کرنے میں غفلت ہو جسے وہ فرض منصبی کے تحت گورنمنٹ کے یا کسی سرکاری ہئیت حاکم یا کسی شخص کیلئے کرنے کا پابند ہو تو تحتی دفعہ (1) کے احکام کا اطلاق اسی طرح ہوگا جس طرح انکا اطلاق کسی شخص کی جانب سے کسی فعل کے کرنے پر ہوتا ہے۔

(3) اگر کوئی شخص کسی عمارت، مقام یا جائیداد متذکرہ تحتی دفعہ (1) تک ان حالات میں پہنچے یا اسکے قرب میں موجود ہو جو اس امر کے یاد کرنے کی وجہ مہیا کرے ہوں کہ وہ تحتی دفعہ مذکور کی خلاف ورزی کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو اسکے متعلق یہ متصور ہوگا کہ اس نے تحتی دفعہ مذکور کی خلاف ورزی کا اقدام کیا ہے۔

(4) اگر کوئی شخص دفعہ ھذا کے احکام میں سے کسی حکم کی خلاف ورزی کرے یا خلاف ورزی کرنے کا اقدام کرے تو اسکو ایسی سزائے قید دی جائے گی یا ہر دو سزائیں دی جائیں گی۔

(20) دفعہ بعض احکام کے خلاف عرضداشت:۔

(1) اگر دفعہ 5 کے تحتی دفعہ (1) کی ضمن ہائے (الف)،(ج)،(د)،(ہ) کے تحت کسی حکم کے خلاف درخواست دی جائے تو گورنمنٹ کو لازم ہوگا کہ اگر وہ حکم جسکے خلاف درخواست دی گئی ہو منسوخ یا کالعدم نہ قرار دیا گیا ہو، اور وہ تین ماہ سے زیادہ عرصہ کیلئے موثر ہو تو مقدمے کو معہ درخواست مذکور کے اس بورڈ کے پاس بھیج دے جو دفعہ 3 یا دفعہ (5) کے تحت قائم کیا گیا ہو۔

(2) اگر دفعہ 6 کے تحتی دفعہ 3 یا دفعہ 7 کے تحتی دفعہ 2 کے احکام کے تحت گورنمنٹ کو عرضداشت دی گئی ہو۔ تو گورنمنٹ کو لازم ہوگا کہ جتنی جلدی ہو سکے مقدمے کو معہ عرضداشت کے اس بورڈ کے پاس بھیج دے جو کہ تحتی دفعہ 3 کی تحتی دفعہ 5 کے تحت قائم کیا گیا ہو۔

(3) بورڈ کولازم ہوگا کہ عرضداشت اور ایسی مزید اطلاع یا مواد پر جو اسکے روبرو گورنمنٹ یا عرضداشت پیش کرنے والے کی طرف سے پیش کیا جائے غور کرے اور ایسے شخص کو سماعت کئے جانے کا موقع دینے کے بعد اپنی رپورٹ معہ سفارش گورنمنٹ کو ارسال کرے۔

(4) اگر بورڈ کی رپورٹ یہ ہو کہ وہ حکم جسکے خلاف عرضداشت پیش کی گئی ہو ناجائز ہے تو گورنمنٹ اسے منسوخ کردے گی۔

(21) دفعہ جرائم کی تجویز کا ضابطہ کار:۔

(1) گورنمنٹ مجاز ہوگی کہ بزریعہ اشتہار ہدایت کردے کہ کسی رقبہ میں آرڈیننس ھذا کے تحت تمام جرائم کی تجویز مجموعہ ضابطہ فوجداری میں مندرجہ کسی امر کے باوجود سرسری تجویز کی صورت میں مجموعہ مذکور کی دفعات 263، 265 کے احکام کے تابع کار کے مطابق کی جائے گی جو مقدمات قابل چلن، سمن کی تجویز کیلئے مجموعہ مذکور کے باب 20 کی رو سے تجویز کیا گیا ہے۔

(2) تحتی دفعہ (1) کے احکام کا اطلاق تحتی دفعہ مذکور میں متذکرہ ان جرائم کی تجویز پر ہوگا جنکا ارتکاب مذکور الصدر اشتہارات سے قبل کیا گیا ہو۔

(22) دفعہ جرائم زیر آرڈیننس ھذا قابل دست اندازی اور قابل ضمانت ہوں گے:۔

مجموعہ ضابطہ فوجداری میں مندرجہ ذیل کسی امر کے باوجود ایکٹ ھذا کے تحت ہر ایک سزا جرم و قابل دست اندازی اور قابل ضمانت ہوگا۔

(23) دفعہ ممنوع اسماعت دفعہ:۔

بجز اس طریق کے جسکا آرڈیننس ھذا میں حکم ہے کسی کاروائی یا حکم پر جو آرڈیننس ھذا کے تحت عمل میں لایا گیا ہو یا صادر کیا گیا ہو کسی عدالت میں اعتراض نہیں کیا جا سکے گا اور کسی شخص کے خلاف کسی ایسے کے سلسلے میں جو اس نے آرڈیننس ھذا کے تحت نیک سے کیا ہو یا کرنے کا ارادہ رکھتا ہو کوئی دیوانی یا فوجداری کاروائی نہیں کی جا سکے گی۔

(24) دفعہ ان احکام وغیرہ کا اثر جو دیگر نفاذ کے متضاد ہوں:۔

کوئی حکم یا کوئی دیگر کاروائی جو آرڈیننس ھذا کے تحت صادر کیا جائے یا عمل میں لائی جائے اثر پذیر ہوگی باوجود یہ کہ کسی نفاذ میں جو آرڈیننس ھذا نہ ہو یا کسی دستاویز میں جو کسی ایسی نفاذ کی وجہ سے جو آرڈیننس ھذا نہ ہو اثر رکھتی ہو کوئی امر اسکے متضاد درج ہو۔

(25) دفعہ دیگر تعزیری قوانین پر عمل درآمد ممنوع نہ ہوگا:۔

آرڈیننس ھذا میں مندرجہ کسی امر سے یہ متصور نہ ہوگا کہ وہ کسی ایسے فعل یا ترک فعل کی پاداش میں جس سے آرڈیننس ھذا کے تحت کوئی قابل سزا جرم قائم ہوتا ہو کسی شخص کے خلاف کسی دیگر قانون کے تحت فوجداری مقدمہ چلانے سے روکتا ہے۔

(26) دفعہ ڈپٹی کمشنروں کو اختیارات کی تفویض:۔

گورنمنٹ مجاز ہوگی کہ بذریعہ تحریری حکم ہدایت کرے کہ اختیار زیر تحتی دفعہ 3 (1) کو کوئی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اپنے حلقہ اختیار میں ان پابندیوں کے تابع بروئے کار لا سکے گا جسکی تصریح کر دی جائے۔

(27) دفعہ قواعد مرتب کرنے کا اختیار:۔

گورنمنٹ مجاز ہوگی کہ آرڈیننس ھذا کے اغراض کو پورا کرنے کیلئے ایسے قواعد مرتب کرے جو آرڈیننس مذکور کے احکام کے متضاد نہ ہو۔